سوال

(203) مقروض پر زکوٰۃ ہے یا نہیں۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید مقروض ہے، مگر اس کے پاس اتنی رقم ہوگئی ہے کہ جس سے وہ اپنا قرض ادا کرسکتا ہے، اگر زید اپنا قرض ادا کردے تو ذریعہ معاش کا راستہ بند ہوجاتا ہے، ایسی مجبوری کے پیش نظر زید اپنا قرض ادا نہیں کرتا تو کیا صورت مذکورہ میں موجودہ رقم پر زکوٰۃ فرض ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرض ہر حال میں قرض ہے اس کے ہوتے ہوئے نصاب زکوٰۃ میں اس کا لحاظ رہے گا، یعنی مقروض پر بوجہ قرض زکوٰۃ واجب نہیں۔ اللہ اعلم (۱۵ رمضان المبارک ۱۳۶۴ھ) (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۴۸۱)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 7 ص 305-306

محدث فتویٰ